نامے میرے نام

پیر ۷ جنوری ۸۰ء

دونوں ڈاکٹروں کے مشورے سے فی الحال کھانے پینے کی ادویات میں ردّو بدل ہوا ہے انجکشنوں کا کورس دو ایک دن بعد سے شروع ہوگا میرے معالج کا کہنا ہے کہ مرض کنٹرول ہو جائے گا کوئی ایسی خاص بات نہیں ہے۔ پریشانی کی بات بھی نہیں ہے۔ کراچی کی آب و ہوا میں جگر کے انفارجمنٹ کے ساتھ ٹیومر بن جانا کوئی اہم بات نہیں ہے ایسا یہاں ہوتا ہی رہتا ہے اور لوگ شفایاب بھی ہو جاتے ہیں فکر کی کوئی خاص بات نہیں ہے۔

والسلام

اسرار

۱۵ جنوری ۸۰ء

کل سرجن حمید نے دیکھا سرجری کا کیس نہیں ہے۔ ویسے انہوں نے انجکشنوں کے ذریعے ایک طریقۂ علاج تجویز کیا ہے جو آج موجودہ معالج کو پیش کر دیا جائے گا کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے۔ کمزوری بہت معلوم ہو رہی ہے اچھا خاصا جا رہا تھا دستوں نے پھر حالت خراب کر دی ہے ہاں اُس دن ڈرپ لگی تھی۔

اسرار

۲۳ جنوری ۸۰ء

آج کل سے بہتر ہوں آج ہی کچھ پڑھنے کی ہمت پڑی تمھارا مضمون دیکھا اچھا لکھا ہے کہیں قلم لگانے کی ضرورت نہیں پیش آئی تھیم بہت عمدہ اور نتیجہ خیز ہے۔

اسرار

۹ فروری ۸۰ء

مشتاق !

آج بڑی نقاہت محسوس کر رہا ہوں کل شام ساڑھے پانچ بجے کے قریب آجاؤ۔ آج آنے کی سوچی، اچانک پشت میں درد شروع ہوا۔ ڈرائیور سے خط بھیج رہا ہوں زندگی ہے تو جلد ملاقات ہوگی۔

اسرار

۱۷ فروری ۸۰ء

ڈاکٹر زیدی نے تین چار دن کے اندر ہی اندر ایک بوتل خون اور چڑھوانے کو کہا ہے لہٰذا اب پھر خون کے لیے دوڑ دھوپ شروع ہو رہی ہے۔ چھ صفحات روانہ کر رہا ہوں اپنی خیریت سے مطلع کریں۔

اسرار

۲۲ فروری ۸۰ء

مشتاق سلامت رہو۔

کل جگر کا معائنہ ہوا تھا آج اس کی بھی رپورٹ آگئی ہے جو شام کو ڈاکٹر کے پاس جائے گی کل تمھارے دفتر آنے کا سوچ رہا تھا تاکہ اپنی خیریت سے مطلع کروں، سانس اور چکر کا وہی عالم ہے چکر کے لیے ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ "ڈائی ٹائیڈ کا ری ایکشن ہے آدھی ٹکیہ ڈائی ٹائیڈ کی بھی چل رہی ہے۔

اسرار

۲۶ر فروری ۸۰ء

خوش رہو۔

طبیعت اس حد تک ٹھیک ہے کہ اس وقت بخار نہیں ہے لیکن سانس کا وہی عالم ہے اور کیا لکھوں کوئی خاص بات نہیں

اسرار

تمھارا کام ہو رہا ہے۔

۴ر مارچ ۸۰ء

خدا کرے تم بعافیت ہو موسم بہت خراب جا رہا ہے۔ خون شاید آج شام تک فراہم ہو جائے گا دراصل میرے گروپ کا ایسا خون ملنے میں دشواری ہو رہی ہے جس میں ساری پراپرٹیز موجود ہوں۔ اللہ مالک ہے اس بار ڈاکٹر زیدی نے خود ہی تجویز کیا ہے کہ خون تمھارا۔ اسرار

پلازما سمیت دیا جائے۔

۳۰ر مارچ ۸۰ء

مشتاق!

جمعرات ہی کو ڈاکٹر رب نے دیکھا تھا سینے کا ایکسرے اور جگر کا اسکینشن کرانے کو کہا ہے آج شام کو ایکسرے ہوگا اور کل جگر کے اسکینشن کے لیے جناح اسپتال کے ریڈیالوجیکل ڈیپارٹمنٹ سے وقت لیا جائے گا فی الحال رب صاحب نے کچھ دوائیں لکھ دی ہیں جن کا استعمال جاری ہے بخار میں کمی ہے اب اس حد تک نہیں ہے لیکن سانس کا وہی عالم ہے چند سیکنڈ بھی کھڑا نہیں رہ سکتا سانس پھولنے لگتی ہے لیٹنے بیٹھنے میں صورت حال نارمل رہتی ہے۔ خدا ان چکروں سے جلد نمٹنے کے قابل کردے۔ آمین۔

اسرار

تمھارا کیا حال ہے۔

۵ر اپریل ۸۰ء

مشتاق میاں۔

پتا نہیں تمھاری طبیعت کیسی ہے گرمی سخت پڑ رہی ہے۔ پرسوں ہی تمھیں ڈاکٹر کے ہاں جانا چاہیے تھا۔ کل صبح آٹھ بجے

اسرار

جناح اسپتال پہنچنا ہوگا۔ کئی گھنٹوں کا چکر ہوتا ہے۔ اللہ مالک ہے۔

۱۳ر اپریل ۸۰ء

مشتاق، سلامت رہو

ڈاکٹر رب نے ایکسرے کی رپورٹ دیکھ کر کہا ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے بلغم ہے ادویات سے خارج ہو جائے گا جو ڈرپ لگنے والی تھی اس کے لیے ڈاکٹر رب نے کہا ہے کہ زیدی سے موجودہ حالات کی روشنی میں مشورہ کرلو۔ اگر ضروری سمجھیں تو کل ڈرپ بھی لگوالو لہٰذا آج شام کو زیدی صاحب سے مشورہ کیا جائے گا۔

ڈاکٹر رب صاحب نے دواؤں میں شاید کوئی مسکن دوا بھی دی ہے زیادہ تر اونگھتا رہتا ہوں چلنے پھرنے سے سانس اسی

اسرار

طرح پھولتی ہے البتہ کھانسی میں کمی ہے۔

۱۷ر اپریل ۸۰ء۔

ڈاکٹر زیدی نے پھر ایک بوتل خون کے لیے کہا ہے لہٰذا خون کے لیے انتظام ہو رہا ہے کل جمعہ ہے غالباً سنیچر کو خون چڑھایا جائے۔ ۱۷ سے ۸۴ تک صفحات روانہ کر رہا ہوں۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے زیادہ تر اونگھتا رہتا ہوں تمھاری منٹھائی ہوگئی۔

اسرار

۲۷ر اپریل ۸۰ء

مشتاق کیسے ہو،

ابھی خون دے کر آرہا ہوں ٹیسٹنگ کے لیے شام کو اس کی بھی رپورٹ ڈاکٹر کے پاس جائے گی پھر بات آگے بڑھے گی سانس کا وہی عالم ہے دل میں بھی کوئی خرابی نہیں ہے میں نے پوچھا ہی نہیں تھا کہ بلڈ پریشر کتنا ہے معلوم ہی کر کے اس کا کیا بگاڑ لیتا کھانے

تمھارا اسرار

میں صرف نمک کم کر دیا اور کسی چیز کی بھی ممانعت نہیں کی۔

۲ر مئی ۸۰ء

مشتاق !

کل خون چڑھایا گیا لیکن بڑی تکلیف اُٹھائی تین گھنٹے کے لیے ایئر کنڈیشنڈ خراب ہوگیا، پنکھے ندارد، خون چڑھانے سے پہلے ڈائزا پام ۵ دیتے ہیں اور پھر اس قدر شور وغل مچاتے ہیں کہ نیند آنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ ڈاکٹر ہاشمی نے کہا ہے کہ کھانے پر زور دیجئے کب خون چڑھواتے رہیے گا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح کھانے پر زور دوں، بہتر سے بہتر غذا مل رہی ہے لیکن کھاؤں گا تو اتنا ہی جتنا معدہ قبول کرے گا۔ اپنی خیریت سے مطلع کرو ابھی تک ڈائزا پام کے زیر اثر ہوں سر نہیں اٹھایا جا رہا۔

اسرار

۱۱ر مئی ۸۰ء

آج میچنگ کے لیے خون دے آیا ہوں کل یا پرسوں انشاء اللہ خون چڑھے گا کمزوری نہیں رفع ہوتی کسی صورت سے کچھ کام بھی نہیں ہو رہا۔ اللہ مالک ہے۔ پتا نہیں تمھاری طبیعت کیسی ہے ؟

اسرار

۲۰ر مئی ۸۰ء

مشتاق کیسے ہو۔

جناح اسپتال کے ڈاکٹروں ہی کے مشورے سے ایک لیبارٹری میں خون کے پیسے جمع کر دیے تھے انہوں نے آج بلایا تھا مگر معلوم ہوا کہ خون ہی نہیں مل سکا ابھی تک۔ آج شام کو فون کر کے معلوم کرنا ہوگا۔ میں تنگ آ گیا ہوں اس طریق علاج سے ہو چتا ہوں ڈاکٹر مشتاق احمد قریشی (تمھارا) علاج شروع کر دوں گا۔ اگر کل تک بھی خون نہ ملا۔ بس سانس اور چکر سے مجبور ہوں ورنہ سب ٹھیک ہے انشاء اللہ دو چار دن میں کوشش کروں گا کہ کچھ لکھوں مشتاق تم نے جو پیسے "آدمی کی جڑیں" کے دیے تھے وہ میں نے دے دیے ہیں۔

تمھارا اسرار

یا رموت اور زندگی دونوں کی ایسی تیسی، میں تنگ آ گیا ہوں۔

۲۳ر مئی ۸۰ء

کل تم آئے تھے ملاقات نہ ہو سکی کل بحمد اللہ خون چڑھ گیا آج سانس بھی کسی قدر بحال ہے۔ چکر بھی کم ہے خون چڑھانے سے پہلے دو ٹکیاں ڈائزا پام کی دی تھیں ابھی تک ذہن انھی کے زیر اثر ہے اونگھ رہا ہوں۔ کل انشاء اللہ تم تک پہنچنے کی کوشش کروں گا۔

اسرار

۲۷ر مئی ۸۰ء

مشتاق میاں۔

آج پھر تم آئے اور ملاقات نہ ہو سکی آج پھر خون ٹیسٹ کرنے کے لیے دے آیا ہوں اس کی رپورٹ نیدی صاحب کے پاس جائے گی پھر وہ بتائیں گے کہ ڈرپ کب لگے گی خون چڑھنے سے طبیعت پھر کسی قدر بحال ہوئی ہے۔ ڈرپ لگے گی اور پھر خون خشک ہوگا سمجھ میں نہیں آتا کہ کب تک چلے گا یہ چکر چھ صفحات روانہ کر رہا ہوں۔ اگر شکرال کے بقیہ صفحات تمھارے پاس موجود ہوں تو بھیج دو تاکہ ایک نظر دیکھ لوں۔

تمھارا اسرار

۵ر جون ۸۰ء

مشتاق۔

کل پھر تم آئے تو میں سو رہا تھا تمھیں خیریت تو معلوم ہی ہو گئی ہوگی پرسوں شب پیٹ اور سینے میں درد ہو گیا تھا ڈاکٹر نے خواب آور دوا بھی دلوا دی تھی گیسز کا درد تھا اب خدا کے فضل سے ٹھیک ہوں۔ آج شام معلوم ہو سکے گا کہ خون کب چڑھے گا۔ خدا کرے تم بعافیت ہو آج کل گیسز کا بڑا زور رہتا ہے ڈاکٹر نے مستقل طور پر فی الحال اُس کی ہی دوا دی ہے۔

اسرار

۱۰ر جون ۸۰ء

آج سوچا تھا کہ تم تک پہنچوں گا لیکن صبح سے پھر دستوں کا سلسلہ شروع ہے انشاء اللہ کل کوشش کروں گا WHITE CELLS کی کمی پوری کرنے کے لیے صرف خون کا پلازما دوسری لیبارٹری میں چڑھایا گیا تھا جس نے مبلغ -/۶۰۵ روپے چارج کیے اب دیکھنا کسی

دن تمھارے ہومیوپیتھ کے پاس پہنچ سکتا ہوں۔ ایلوپیتھی سے بات بنتی نظر نہیں آرہی۔ ڈاکٹر ہی کے مشورے سے رات قیمہ نرم چاولوں کے ساتھ کھایا تھا۔

اسرار

۱۲۔ جون ۸۰ء

خدا کرے تم بعافیت ہو۔

کل سارا دن غفلت طاری رہی تھی اس لیے تم سے نہ مل سکا فی الحال ڈرپوں کا سلسلہ ختم ہوچکا ہے آج یا کل جگر کے اسپیشلسٹ ڈاکٹر کو دکھانا ہے اب جب بھی وہ وقت دیں۔ میگزین بھجوا رہا ہوں۔ دوسرا مضمون دے دیا ہے لیکن عنوان اور موضوع میں ہم آہنگی نہیں ہے اس کا عنوان کچھ اور ہونا چاہیئے تھا کوئی نیا پن نہیں ہے۔

اسرار

۱۴۔ جون ۸۰ء

خدا کرے تم بعافیت ہو۔

میری وہی کیفیت ہے۔ زیادہ تر غفلت طاری رہتی ہے کھایا پیا اور پڑ رہے۔ مشتاق میاں تم سے اس لیے بھی ملاقات نہیں ہوسکی، سکت نہیں ورنہ خود آتا۔

اسرار

۱۶۔ جون ۸۰ء

کیسے ہو،

ڈاکٹر زیدی سے کل شام مشورہ ہوا تھا انھوں نے بھی ۱۸ جون والی ڈرپ ملتوی کردی ہے اور کہا ہے کہ ۲۲ جون کو لیور اسکینشن کرا کے اس کی رپورٹ میرے پاس لاؤ اس کے بعد ہی بتا سکوں گا کہ خون چڑھے گا یا ڈرپ لگے گی۔ لیٹا اور بیٹھا رہوں تو ٹھیک ہے دو قدم چلا اور ایسی سانس پھولی کہ بے اختیار بیٹھ کر ہانپنے لگا۔ کھانسی کم ہے بلغم کا اخراج بھی ہو رہا ہے بس جہاں لیٹا یا بیٹھا ہوں وہاں سے ہلنے کی ہمت نہیں پڑتی۔ عموماً ناشتے کے بعد پھر غفلت طاری ہوتی ہے وہی وقت تمھارے آنے کا ہوتا ہے لیکن آج اللہ کا فضل ہے ایسا نہیں ہوا تمھارا کام کر رہا ہوں بالکل فکر نہ کرو۔ بس اللہ سے دعا کرو۔ یہ سانس کا چکر ختم ہو تو بات بنے۔

اسرار

۱۹۔ جون

خدا کرے تم ٹھیک ہو۔

اسکینشن کل شام ایکسرے ہوا ہے رپورٹ آج ملے گی آج جناح اسپتال کے ریڈیالوجیکل ڈیپارٹمنٹ سے لیور اسکینشن کے لیے وقت لیا جائے گا۔ دیکھیں وہ کب وقت دیتے ہیں وہاں تو بڑی بھیڑ ہوتی ہے۔ بخار میں کمی ہے لیکن سانس کی وہی کیفیت ہے چار قدم چلنا دشوار ہو جاتا ہے پتا نہیں کیا چکر ہوا ہے۔

اسرار

۲۱۔ جون ۸۰ء

تم سے اب کیسے ملاقات ہو؟

تم آتے ہو میں غفلت میں پڑا ہوتا ہوں۔ جب اُٹھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے تم آکر جا چکے ہو۔ آج ایکسرے کی رپورٹ آگئی ہے جو آج شام کو ڈاکٹر صاحب کے پاس بھیجی جائے گی لیور اسکینشن کے لیے ۲۲ جون کو صبح ساڑھے آٹھ بجے بلایا گیا ہے یوں کل بھی تم سے ملاقات نہ ہوسکے گی۔ ابھی لکھنا نہیں شروع کیا ڈاکٹر رب نے غالباً کوئی مسکن دوا بھی دی ہے۔ ایکسرے رپورٹ نارمل ہی ہے کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے۔ ڈاکٹر صاحب رپورٹ دیکھ کر شاید دواؤں میں کچھ تبدیلیاں کریں۔

اسرار

۲۶۔ جون

رپورٹ جگر کی بھی آگئی ہے وہ بھی نارمل ہے کل بارش کی وجہ سے ڈاکٹر کے پاس رپورٹ نہیں جا سکی آج دیکھو کیا ہوتا ہے۔ کچھ بلڈ پریشر بھی ہائی تھا اس کے سلسلے میں ڈائی ٹائیڈی جا رہی ہے ای، سی، جی، ہوا تھا دل میں کوئی خرابی نہیں ہے کسی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا۔ سانس کا وہی عالم ہے لیٹنے بیٹھنے میں ٹھیک رہتی ہے۔ بس ذرا سا بھی چلا پھرا اور سانس پھولنے لگی۔

تمھارا

اسرار